Session: 2020-21

KNOWLEDGE SERIES-I

سماجی انصاف کیا ہے؟

(What is Social Justice?)

(For Academic and Knowledge Dissemination Purpose Only)

Prepared by

Dr. K. M. Ziyauddin

Assistant Professor, ACSSEIP, MANUU

Al Beruni Centre for the Study of Social Exclusion and Inclusive Policy

Maulana Azad National Urdu University,

Gachibowli, Hyderabad-500032

تعارف

سماجی انصاف ایک جامع تصور ہے جو کسی خاص مذہبی یا سیاسی تحریک تک محدود نہیں ہے۔ سماجی انصاف انفرادی اور معاشرے کے درمیان منصفانہ تعلقات کا ایک تصور ہے۔ یہ دولت کی تقسیم، ذاتی سرگرمیوں کے مواقع، اور سماجی استحکام کے لئے واضح اور چھپے ہوئے tacit شرائط کی طرف سے ماپا جاتا ہے۔ اصطلاح کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کو ان کے صحرا کے مطابق کیا جاتا ہے۔ سماجی انصاف کا تصور ایک انقلابی تصور ہے جس سے زندگی کو معنی اور اہمیت فراہم ہوتی ہے اور قانون کی حکمرانی کو متحرک کرتا ہے۔ جب ہندوستانی معاشرے سماجی - معاشی غیر مساوات کو اس قانون سازی کے ذریعہ اور قانون کی حکمران کی مدد سے چیلنج کرنا چاہتا ہے، تو یہ کسی بھی تشدد کے تنازع کے بغیر اقتصادی انصاف حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایک فلاحی ریاست کی مثالی سماجی انصاف کے نظریے کا پیچھا کرنے میں ناکام ہے۔ یہ ہندوستان کے سیاق وسباق میں سماجی انصاف کے تصور کی اہمیت ہے۔ انصاف وہ عمل ہے جس میں لوگوں کو وہ چیزیں دی جاتی ہیں جو ان کو ملنی چاہیئے۔ لہذا، جب ہم غیر قانونی سماجی نظم پر غور کرتے ہیں تو تفسیر کی ایک مسئلہ ہے۔ کسی فرد کو اس فرد کے لئے کسی فرد سے فائدہ اٹھانے کا کیا فائدہ ہے؟ یہ سوال سماجی انصاف کے تصور کی طرف سے جواب دیا گیا ہے: اب ہم سب جو انفرادی طور پر ان اداروں شکار ہیں اور ان اداروں کو بہتر بنانے کے لئے ہماری پوری کوششیں ہیں۔

جیسا کہ انصاف ہر انسان کو اپنی ایماندار صنعت کی پیداوار کے لئے عنوان دیتا ہے، اور ان کے باپ دادا کے منصفانہ حصول اس کے نیچے آتے ہیں؛ لہذا چیریٹی ہر شخص کو ایک دوسرے کے بہت سے عنوانات کا لقب دیتا ہے، جیسا کہ اس سے انتہائی مطلوب ہوگی، جہاں اس کے علاوہ کسی دوسرے کا فائدہ اٹھانے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ جسٹس کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کو ان کی رگوں اور معاوضہ کے مطابق کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، Puritanism، منعقد کیا کہ غریب افراد جو صرف slackers تھے، اور وہ مدد کے مستحق نہیں تھے۔ اسی وجہ سے Nativism نے امریکی انڈیا اور سیاہ فام لوگوں کے تخیل کو اسی وجہ سے منطق کیا ہے۔

سماجی انصاف کا تصور

ایک ریاست یا ارتکاب پرستی کا نظریہ:1 اقلیت پسندی کے طور پر بیان کیا جاتا ہے: انسانی مساوی طور پر سماجی، سیاسی اور معاشی معاملات کے حوالے سے،:2 سماجی فلسفہ لوگوں کے درمیان عدم مساوات کو ختم کرنے کی وکالت کرنا- میریم ویسٹروڈ کشنری

"قدرتی قانون کے مطابق منصفانہ اور منصفانہ انتظامیہ کے مطابق تمام افراد، نسلی، جنس، مال، نسل، مذہب وغیرہ کے سوا، برابر اور تعصب کے بغیر سلوک کیا جانا چاہئے۔ سول حقوق بھی دیکھیں۔ (بزنس ڈکشنری)

معاشرے کے اندر فوائد اور نقصانات کی تقسیم کو انصاف کہا جاتا ہے- سماجی انصاف انفرادی اور معاشرے کے درمیان منصفانہ اور صرف تعلقات کا ایک تصور ہے- یہ دولت کی تقسیم، ذاتی سرگرمیوں کے مواقع، اور سماجی استحکام کے لئے واضح اور tacit شرائط کی طرف سے ماپا جاتا ہے-

مغربی اور بڑی پرانی ایشیائی ثقافتوں میں، سماجی انصاف کا تصور اکثر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ افراد اپنی سماجی کرداروں کو پورا کریں اور ان کے معاشرے سے کیا فائدہ اٹھائے۔ معاشرتی انصاف کے لئے موجودہ عالمی مالیاتی تحریکوں میں، سماجی نقل وحرکت، حفاظت کے نیٹ ورک اور اقتصادی انصاف کی راہ میں رکاوٹوں کو روکنے پر زور دیا گیا ہے۔ (ایبلیٹ اور alet، 2011؛ آٹکنسن، 1982)-

"۔۔۔ انصاف ایک معاشرے کے اندر ہی اندر استعمال کیا، خاص طور پر اس معاشرے کے مختلف سماجی طبقات میں آپس میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سماجی طور پر صرف معاشرہ اپنے وکالت اور پریکٹیشنرز کی طرف سے بیان کیا جاتا ہے جیسا کہ مساوات اور یکجہتی کے اصولوں پر مبنی ہے، یہ تدابیر یہ بھی برقرار رکھتا ہے کہ سماجی طور پر صرف معاشرہ دونوں کو انسانی حقوق کو سمجھنے اور اقدار کے ساتھ ساتھ ہر انسان کی عظمت کو تسلیم کرنا ہے۔

دوسرے لفظوں میں "سماجی انصاف یہ خیال ہے کہ سب برابر برابر اقتصادی، سیاسی اور سماجی حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔

(سماجی کارکنوں کی نیشنل ایسوسی ایشن)۔سماجی جسٹس یہ ہے کہ ہمیں ان تنظیموں کو انسانی تنظیموں کے ہمارا اداروں بنانے میں ہمیں ہدایت دیتا ہے- نتیجے میں، سماجی ادارے جب با قاعدگی سے منظّم کرتے ہیں تو ہم انفرادی طور پر اور ہمارے ساتھ دوسرے لوگوں کے ساتھ، دونوں کے لئے اچھا کیا تک رسائی حاصل کرتا ہے۔سماجی انصاف ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی اور سماجی ترقی کے لئے آلات کے طور پر اپنے اداروں کو ڈیزائن اور مستقل طور پر اپنی مرضی کے مطابق دوسروں کے ساتھ کام کرنے کے لئے ایک ذاتی ذمہ داری پر بھی عائد کرتا ہے۔(مرکز برائے اقتصادی اور سماجی جسٹس)۔

سماجی انصاف معاشرے کے اداروں میں حقوق اور فرائض فراہم کرتا ہے، جو لوگوں کو تعاون کے بنیادی فوائد اور بوجھ حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ متعلقہ اداروں میں اکثر ٹیکس، سماجی انشورنس، عوامی صحت، پبلک ہیلتھ، پبلک سروسز، لیبر قانون اور مارکیٹوں کے ریگولیشن شامل ہیں۔(رالس، 1491)-

سماجی انصاف ہندوستانی پس منظر میں

یہ ایک حقیقت یہ ہے کہ 26 نومبر، 1949 کو بھارت کے آئین کو اپنایا گیا تھا۔آئین کی کچھ شق اسی دن ہی نافذ ہوگئی لیکن آئین کے باقی حصوں نے 26 جنوری، 1950 کو نافذ کیا۔اس دن آئین کو "اس کی شروعات کی تاریخ" کے طور پر بھیجا جاتا ہے، اور جمہوریہ کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ بھارتی آئین اس کے مواد اور روح میں منفرد ہے۔ دنیا کے تقریبا ہر آئین سے قرضے لے کر، بھارت کے آئین نے بہت اہم خصوصیات ہیں جو اسے دوسرے ممالک کے قوانین سے الگ کر لیتے ہیں اور اس کی روح کی بنیاد پر سماجی انصاف لاتے ہیں۔سماجی انصاف ذات، رنگ، نسل، مذہب، جنسی اور اسی طرح کی بنیاد پر کسی بھی سماجی فرق کے بغیر تمام شہریوں کے برابر علاج کا اظہار کرتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ امتیازات کی غیر موجودگی معاشرے کے کسی خاص حصے میں بڑھا جا رہا ہے، اور پسماندہ طبقات (شیڈول شدہ ذات، شیڈول شدہ قبائلیوں، اور دیگر بیکڈ کلاسز) اور خواتین کی حالتوں میں بہتری۔ایک کو یاد رکھنا چاہئے کہ سماجی جسٹس بھارتی آئین کی بنیاد ہے۔ بھارتی آئین سازوں کے انصاف کے مختلف اصولوں کے استعمال اور کم از کم کے لئے اچھی طرح

سے مشہور تھے۔ وہ اس طرح کے انصاف کی تلاش کرنا چاہتا تھا جو پوری انقلاب کی توقع پوری کرسکتی تھی۔ پی ٹی۔ جواہرات لال نہرو نے آئین اسمبلی سے پہلے ایک خیال پیش کیا۔؛

"اس اسمبلی کا پہلا کام ہندوستان کو نئے آئین کی طرف سے آزاد بنانا ہے جس کے ذریعے لوگوں کو بھوک لینا مکمل کھانا اور کپڑوں ملے گا، اور ہر ہندوستانی بہترین اختیار حاصل کرے گا کہ وہ اپنے آپ کو ترقی دے سکے۔"

سماجی انصاف اپنی نوعیت اور لچکدار شکل میں سب کے لئے مفید پایا۔ اگر چہ سماجی انصاف آئین میں کہیں بھی نہیں بیان کیا جاتا ہے لیکن احساس کا ایک مثالی عنصر ہے جس کا آئین کا مقصد ہے۔۔ سماجی انصاف کا احساس رشتہ دار تصور کا ایک شکل ہے جسے وقت، حالات، ثقافت اور لوگوں کی طرف سے تعبیر کی طرف سے تبدیل ہوتا ہے۔ بھارت کی سماجی نابودگیوں کا حل اسی طرح کی توقع رکھتے ہین۔ بھارتی آئین کے تحت سماجی انصاف کا استعمال وسیع معنوں میں قبول کیا جاتا ہے جس میں سماجی اور اقتصادی انصاف بھی شامل ہے۔ چیف جسٹس گجندر گادکر کے مطابق ایک بار بیان کیا گیا ہے "اس معنی میں سماجی انصاف سماجی اور اقتصادی سرگرمیوں کے معاملے میں اور غیر مساویوں کو روکنے کے لئے ہر شہری کے برابر مساوات کا مقصد رکھتی ہے"۔

بھارت کا آئین نے اپنے تمام شہریوں کو انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی طور پر اس سے وعدہ کیا ہے۔ سوچ اظہار، آزادی، ایمان اور عبادت کی آزادی؛ حیثیت اور موقع کا مساوات؛ اور تمام برادری کے درمیان فروغ دینے کے لئے فرد کی عظمت اور ملک کی اتحاد کا احترام کرتے ہیں۔ آئینی نے سماجی - اقتصادی انصاف کے مبینہ طور پر تنازعے کے دعوے کو حاصل کرنے کی کوشش کی ہے اور بعض متعلقہ دفاتر ڈال کر انفرادی آزادی اور بنیادی حقوق۔

سماجی انصاف کا تصور بھی انسانی حقوق اور شہری آزادیوں کی حفاظت کے لئے مضبوط عزم کا حامل ہے۔ معذور اور دوسرے گروہوں کی طرح جیسے جسمانی معذور، بچے کی محنت، قبائیلوں اور ماحولیاتی آلودگی سے متاثر ہوتے ہیں، سماجی انصاف کے ایجنڈا کو بھی تشکیل دیتے ہیں۔ اور یہ بھارت کا سب سے اہم مسئلہ ہیں۔ یہ سیاسی بدامنی، سماجی اور نسلی تنازعات، اور ہمارے ملک میں جمہوریت کے ڈھانچے کی کمزوری کی ترقی کے زیادہ تر جڑ ہیں۔ ہمارے معاشرے میں ذات کا ادارہ بہت مؤثر ہے جو مغربی ممالک میں رجحان نہیں ہے۔ ایسی حالتوں میں، کیا ہم اس نظام کا پھل لے سکتے ہیں جو ہم نے اپنایا ہے؟ سماجی

انصاف کا بنیادی مقصد لازمی اور مساوی تعلیم، بے بنیاد سماج اور روزگار ہے۔ اقتصادی استحصال بھی ایک بڑا عنصر ہے اور یہ سب جمہوریت کی حقیقی تشخیص کی اجازت نہیں دیتا۔ جب ہندوستان سماجی اور ذات کی تبعیض، اقتصادی بحران، بے روزگاری، سامراجیز م اور بنیادی ضروریات کی کمی سے گزرتا ہے تو، مادہ اور فرق کی ایک جماعت کی ضرورت ہوتی ہے جو سماجی اور اقتصادی محرومیوں کے مسائل کو حل کرتی ہے۔ ہمیں ایسے دوسرے تصورات کو سمجھنے دو جو سوشل جسٹ سے متعلق ہیں اور پھر ہندوستان میں سوشل جسٹس کی وضاحت رکھیں۔

سماجی پالیسی:

مقبول طور پر معلوم ہوتا ہے کہ سیاست معاشرے کی عکاسی ہے۔ اگر ذات پسند، علاقائی اور سامراجیز م معاشرے کا حصہ ہیں، تو وہ سیاست میں بھی جائیں گے۔ جو لوگ امتیازی ماحول میں پیدا ہوتے ہیں اور مرتے ہیں، ان کے ل? مختلف ذہنیت کس طرح ممکن ہے؟ انتخابات کے دوران، یہ ذہنیت ترقی، سائنس، ایمانداری، سلیت، ہم آہنگی، استدلال وغیرہ کے بارے میں پہلے سے طے کرتی ہے۔ اگرچہ سیاسی جماعتوں کا مقصد سیاسی طاقت پر قبضہ کرنا ہے لیکن وہ اہم ایجنڈا بنانے کے دوران سماجی تبعیض سے لڑنے کے لئے مساوات کا ذمہ دار ہیں۔ تکلیف مثالی صورت حال تک پہنچ گئی ہے، یہ ممکن نہیں کہ سیاسی ترقی کو فروغ دینے، ترقی، تعلیم، صحت وغیرہ جیسے اجنڈا کے ذریعے قبضہ کرے۔

پسماندہ اور دلتوں کے شعور میں اضافہ کرنے کی وجہ سے، وہ سیاسی طاقت میں حصہ لینے کے لئے بھی کوشش کرتے ہیں اور یہ ایسی صورت حال کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں جماعتوں کے مقابلے میں کیتھروں کے درمیان انتخابات زیادہ تر لڑائی کی جارہی ہے۔ اس سے قبل، انتخابات سے لڑنے کے لئے استعمال ہونے والی غالب سلطنتیں بنیادی طور پر اور اب پیچھے سے بھی مقابلہ کرنا شروع ہوگئے ہیں۔ اور ایک دن آئے گا کہ ان کی چھوٹی تعداد کی وجہ سے "اس اسمبلی کا پہلا کام ہندوستان کو نئے آئین کی طرف سے آزاد بنانا ہے جس کے ذریعے لوگوں کو بھوک لینا مکمل کھانا اور کپڑوں ملے گا، اور ہر ہندوستانی بہترین اختیار حاصل کرے گا کہ وہ اپنے آپ کو ترقی دے سکے۔"

سماجی انصاف اپنی نوعیت اور لچکدار شکل میں سب کے لئے مفید پایا۔ اگر چہ سماجی انصاف آئین میں کہیں بھی نہیں بیان کیا جاتا ہے لیکن احساس کا ایک مثالی عنصر ہے جس کا آئین کا مقصد ہے۔۔سماجی انصاف کا احساس رشتہ دار تصور کا ایک شکل ہے جسے وقت، حالات، ثقافت اور لوگوں کی طرف سے تعبیر کی طرف سے تبدیل ہوتا ہے۔ بھارت کی سماجی نابودگیوں کا حل اسی طرح کی توقع رختے ہین۔ بھارتی آئین کے تحت سماجی انصاف کا استعمال وسیع معنوں میں قبول کیا جاتا ہے جس میں سماجی اور اقتصادی انصاف بھی شامل ہے۔ چیف جسٹس گجند رگا دکر کے مطابق ایک بار بیان کیا گیا ہے "اس معنی میں سماجی انصاف سماجی اور اقتصادی سرگرمیوں کے معاملے میں اور غیر مساویوں کو روکنے کے لئے ہر شہری کے برابر مساوات کا مقصد رکھتی ہے"۔

بھارت کا آئین نے اپنے تمام شہریوں کو انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی طور پر اس سے وعدہ کیا ہے۔ سوچ اظہار، آزادی، ایمان اور عبادت کی آزادی؛ حیثیت اور موقع کا مساوات؛ اور تمام برادری کے درمیان فروغ دینے کے لئے فرد کی عظمت اور ملک کی اتحاد کا احترام کرتے ہیں۔ آئینی نے سماجی - اقتصادی انصاف کے مبینہ طور پر تنازعے کے دعوے کو حاصل کرنے کی کوشش کی ہے اور بعض متعلقہ دفاتر ڈال کر انفرادی آزادی اور بنیادی حقوق۔

سماجی انصاف کا تصور بھی انسانی حقوق اور شہری آزادیوں کی حفاظت کے لئے مضبوط عزم کا حامل ہے۔ معذور اور دوسرے گروہوں کی طرح جیسے جسمانی معذور، بچے کی محنت، قبائلیوں اور ماحولیاتی آلودگی سے متاثر ہوتے ہیں، سماجی انصاف کے ایجنڈا کو بھی تشکیل دیتے ہیں۔ اور یہ بھارت کا سب سے اہم مسئلہ ہیں۔ یہ سیاسی بدامنی، سماجی اور نسلی تنازعات، اور ہمارے ملک میں جمہوریت کے ڈھانچے کی کمزوری کی ترقی کے زیادہ تر جڑ ہیں۔ ہمارے معاشرے میں ذات کا ادارہ بہت مؤثر ہے جو مغربی ممالک میں رجحان نہیں ہے۔ ایسی حالتوں میں، کیا ہم اس نظام کا پھل لے سکتے ہیں جو ہم نے اپنایا ہے؟ سماجی انصاف کا بنیادی مقصد لازمی اور مساوی تعلیم، بے بنیاد سماج اور روزگار ہے۔ اقتصادی استحصال بھی ایک بڑا عنصر ہے اور یہ سب جمہوریت کی حقیقی تشخیص کی اجازت نہیں دیتا۔ جب ہندوستان سماجی اور ذات کی تبعیض، اقتصادی بحران، بے روزگاری، سامراجیز م اور بنیادی ضروریات کی کمی سے گزرتا ہے تو، مادہ اور فرق کی ایک جماعت کی ضرورت ہوتی ہے جو سماجی اور اقتصادی محرومیوں کے مسائل کو حل کرتی ہے۔ ہمیں ایسے دوسرے تصورات کو سمجھنے دو جو سوشل جسٹ سے متعلق ہیں اور پھر ہندوستان میں سوشل جسٹس کی وضاحت رکھیں۔

سماجی پالیسی:

مقبول طور پر معلوم ہوتا ہے کہ سیاست معاشرے کی عکاسی ہے۔ اگر ذات پسند، علاقائی اور سامراجیز م معاشرے کا حصہ ہیں، تو وہ سیاست میں بھی جائیں گے۔ جو لوگ امتیازی ماحول میں پیدا ہوتے ہیں اور مرتے ہیں، ان کے ل؟ مختلف ذہنیت کس طرح ممکن ہے؟ انتخابات کے دوران، یہ ذہنیت ترقی، سائنس، ایمانداری، سلیت، ہم آہنگی، استدلال وغیرہ کے بارے میں پہلے سے طے کرتی ہے۔ اگرچہ سیاسی جماعتوں کا مقصد سیاسی طاقت پر قبضہ کرنا ہے لیکن وہ اہم ایجنڈا اپنانے کے دوران سماجی تبعیض سے لڑنے کے لئے مساوات کا ذمہ دار ہیں۔ تکلیف مثالی صورت حال تک پہنچ گئی ہے، یہ ممکن نہیں کہ سیاسی ترقی کو فروغ دینے، ترقی، تعلیم، صحت وغیرہ جیسے اجنڈا کے ذریعے قبضہ کرے۔

پسماندہ اور دلتوں کے شعور میں اضافہ کرنے کی وجہ سے، وہ سیاسی طاقت میں حصہ لینے کے لئے بھی کوشش کرتے ہیں اور یہ ایسی صورت حال کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں جماعتوں کے مقابلے میں کیتھروں کے درمیان انتخابات زیادہ تر لڑائی کی جا رہی ہے۔ اس سے قبل، انتخابات سے لڑنے کے لئے استعمال ہونے والی غالب سلطنتیں بنیادی طور پر اور اب پیچھے سے بھی مقابلہ کرنا شروع ہو گئے ہیں۔ اور ایک دن آئے گا کہ ان کی چھوٹی تعداد کی وجہ سے غالبا غالب سلطنت طاقتور ہوگی۔ ہم سب کے لئے سست اقدار اور سماجی نظام کو ختم کرنے کے لئے ضروری ہے اور یہ بھارت میں ایک بہترین سماجی پالیسی کی تعمیر میں مدد ملے گی۔

معاشی منصوبہ:

مقامی یا قومی سطح پر افراد یا گھریلو افراد کے درمیان آمدنی کی تقسیم سماجی - اقتصادی حیثیت، پیشے، صنفی، مقام، اور آمدنی فیصدوں پر مبنی ہے، اس میں موجود مساوات یا عدم مساوات کی حد کا سب سے بڑا پیمانے پر استعمال کردہ پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ زیادہ معاصر معاشرے کے لئے، آمدنی کی تقسیم مساوات اور عدم مساوات کی مجموعی سطح کا سب سے زیادہ جائز اشارہ ہے۔ امیر اور غریبوں کے درمیان فرق ہمارے ملک میں وسیع ہے۔

تاریخی سبب کے علاوہ، بہت سے وجوہات ہیں جو غربت پیدا کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ اخلاقی طور پر تعلیم ،صحت ، روزگار اور دیگر بنیادی ضروریات فراہم کرنے کے پابند ہیں۔

گلوبلائزیشن اور پرائیکیشن کی وجہ سے، اب یہ بحث کیا جارہا ہے کہ حکومت کاروبار کرنے اور روزگار فراہم کرنے کا فرض نہیں ہے لیکن قانون اور آرڈر اور غیر ملکی پالیسی وغیرہ کی بحالی کے لئے ہیں۔ پریامبل میں 'انصاف' اصطلاح تین مختلف شکلیں سماجی، اقتصادی اور سیاسی، بنیادی حقوق اور ہدایات کے اصولوں کے مختلف اجزاء کے ذریعہ محفوظ ہیں۔

سماجی انصاف ذات، رنگ، نسل، مذہب، جنسی اور اسی طرح کی بنیاد پر کسی بھی سماجی فرق کے بغیر تمام شہریوں کے برابر علاج کا اظہار کرتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ امتیازات کی غیر موجودگی معاشرے کے کسی خاص حصے میں بڑھا جا رہا ہے، اور پسماندہ طبقات (ایس سیز، ایس ٹی، اور او بی سی) اور خواتین کی حالتوں میں بہتری ہے۔ اقتصادی عوامل اقتصادی عوامل کی بنیاد پر لوگوں کے درمیان نرسیو چکتا پر منحصر ہے۔ اس میں مال، عوایداور جائیداد میں شاندار عدم مساوات کے خاتمے شامل ہیں۔ سماجی انصاف اور اقتصادی انصاف کا ایک مجموعہ یہ بتاتا ہے کہ ' تقسیم عدلیہ ' کے طور پر کیا جاتا ہے۔ سیاسی جسٹس کا مطلب یہ ہے کہ تمام شہریوں کو برابر سیاسی حقوق، حکومت میں برابر آواز ہونا چاہئے۔ انصاف، سماجی، اقتصادی اور سیاسی کا مثالی - روسی انقلاب (1917) سے لیا گیا ہے۔

اصطلاح 'مساوات' کا مطلب یہ ہے کہ معاشرے کے کسی بھی حصے کو خصوصی استحکام کی غیر موجودگی، اور کسی بھی امتیازی سلوک کے بغیر تمام افراد کے لئے مناسب مواقع کی فراہمی۔ پریامبل بھارت کے تمام شہریوں کو حیثیت سے ایک موقع کی مساوات پر محفوظ رکھتا ہے۔ یہ سہولت مساوات، شہری، سیاسی اور معاشی کے تین طول وعرض کو گزرتا ہے۔

سوشل جسٹس پر آئین پر زور:

مصنف گرینویسٹ آسٹن، اس کتاب میں، "ایک ہندوستانی آئین کا بنیاد-ایک قوم ہے" ہدایت کے اصولوں کے فریم ورک کے معاصرانہ تاریخ کے نیچے سے زمین کا حساب دیتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ "ریاستی پالیسی کی ہدایات کے اصول انسانی حقوق کو بیان کرتی ہیں۔ اور سوشلسٹ اصولوں جو تھے، اور وہ، سماجی انقلاب کا مقصد۔"

ہدایت کے اصول ہدایات کی رہنمائی کے طور پر کام کرتے ہیں جو اس کے ل؟ رہنا چاہئے۔ آرٹیکل 37 یہ بتاتا ہے کہ "اس حصے میں موجود احکامات کسی بھی عدالت کی طرف سے نافذ نہیں ہوں گے، لیکن اصولوں کی بناء پر ملک کے حکمرانی میں بنیادی اصول موجود ہیں اور یہ قوانین بنانے میں ان اصولوں کو لاگو کرنے کے لئے ریاست کا فرض ہے"۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ قانون سازی کی کارروائی سماجی انصاف کی سمت میں ہونا چاہئے۔

مینیکیشی ملز لمیٹڈ کے کارکنوں میں اور مینیکیشی ملز کے کیس میں اپیکس کورٹ نے یہ بتایا کہ آئین کے لئے پروموشن بھارت کے عوام کو انصاف، سماجی، اقتصادی اور سیاسی طور پر محفوظ رکھنے کے قابل بناتا ہے۔ ہماری آزادی کے بعد ہمارے سوسائٹی میں عدالتی عمل کی کردار میں اہم تبدیلی ہوئی ہے۔ سماجی کارکنوں کی فعال مدد اور فلاح و بہبود اور سماجی انصاف کے سرکاری عزم کے خاتمے کیلئے سماجی کارکنوں کی فعال مدد کے ساتھ معاصر بھارت میں عدالتی سرگرمی کا اشارہ۔ عدلیہ کی سرگرمی کے معنی میں سے ایک یہ ہے کہ عدالت کی تقریب صرف قانون کی تفسیر نہیں بلکہ اسے سماجی انصاف کے لئے آئین کے جذبہ کو تخیل کرنا ہے۔

سماجی جسٹس کی تاریخی ارتقاء:

سماجی جسٹس کے حکیانائی تھیوری حکومت کی طرف سے اقتصادی انعامات سے متعلق جانبدار ڈولنگ کو سمجھتی ہے، "نمائش کا کچھ نمونہ کی کارکردگی یا انفرادی طور پر مختلف افراد یا گروہوں کی ضروریات کی بنیاد پر اس کی نافذ کرنے کی طاقت پر مبنی ہے۔"

اس دعوے کو بیان کرنے کے بعد، حیک نے آسانی سے یہ اعتراف کیا کہ "یہ وہی ہے جو اس کی نوعیت کی طرف سے ثابت نہیں ہو سکتا ہے۔ ایک منفی دعوی کبھی نہیں کر سکتا۔" اس کے بجائے، اس کا نتیجہ یہ ہے کہ یہ دعوی "صرف ایک چیلنج کے طور پر جاری کیا جا سکتا ہے جو دوسروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کے استعمال کے معنی پر غور کرے۔"

دلیل کے مقصد کے لئے، میں اس کی اجازت دیتا ہوں کہ حیک کے کام کا جسم گہری بصیرت پر مشتمل ہے کہ کس طرح حقیقی دنیا کی پیداواری عملوں کو منتشر اور باضابطہ طور پر منعقد ہونے والے علم کے موافقت کے لئے گاڑی کے طور پر کام کیا جاتا ہے، جواب بڑے پیمانے پر بڑے پیمانے پر ان کی اہم شراکت کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ سماجی نظریہ۔

اس کے علاوہ، مارکیٹ کے عمل کو یہ اہم اپسٹیمولوجی فنکشن انجام دیتا ہے، حیک درست ہے کہ مرکزی وسائل کی طرف سے جامع اقتصادی منصوبہ بندی کو نافذ کرنے کے لئے سنجیدگی کی کوششوں میں منفی اقتصادی اور سیاسی نتائج پیدا ہو جائیں گے جسے وہ تصور کرتے ہیں، کیونکہ وہ موثر کام کرنے میں مصروف ہو جائیں گے۔ سپلائی اور مطالبہ کے تعاون کے لئے میکانزم کے طور پر قیمت کا نظام۔

سماجی انصاف کے حیک کا تنقیدنا کام ہے۔

یہاں تک کہ مارکیٹ کے عمل کے کاموں کے بارے میں اپنے تجرباتی مفادات کو بھی عطا کیا جا سکتا ہے کہ کوئی بھی انصاف یا انصاف کے لحاظ سے اس عمل کے تقسیم کے نتائج کا جائزہ لے سکتا ہے۔ اس نقطہ نظر سے، اقتصادی انصاف کا مسئلہ واقعی یہ نہیں ہے کہ معاشی اداروں کو مارکیٹ کے عمل میں "مداخلت" کرنا چاہئے۔

اس کے بجائے، جیسا کہ ہم دیکھ لیں گے، حیک خود اپنے مختلف نقطہ نظروں پر غور کرتا ہے کہ ادارہ فریم ورک جس کے اندر بازار کے کاموں کو لازمی طور پر زیادہ سے زیادہ ممکنہ طریقوں میں اس کے نتائج کو محدود کیا جاتا ہے۔ اس کے بجائے، جیسا کہ ہم دیکھ لیں گے، حیک خود اپنے مختلف نقطہ نظروں پر غور کرتا ہے کہ ادارہ فریم ورک جس کے اندر بازار کے کاموں کو لازمی طور پر زیادہ سے زیادہ ممکنہ طریقوں میں اس کے نتائج کو محدود کیا جاتا ہے۔ متعلقہ سوالات اس طرح نہیں بنتے ہیں، لیکن جب اور اس طرح کی پابندیوں کو مارکیٹ کے نتائج کو ہمارے سماجی انصاف کے مثالی طور پر مطابقت پانے کی ضرورت ہے، جبکہ ایک ہی وقت میں انفرادادی آزادی اور اقتصادی کارکردگی کی مسابقتی اقدار کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر یہ نتیجہ صحیح ہے تو، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حیک کے دلائل اصول کے معاملات میں ناکام رہے، معاشی عملوں کی نوعیت کے بارے میں مقابلہ کرنے والے تجرباتی دعویوں کے بارے میں رعایت کے بغیر (حیک، 1976)۔

جبکہ سماجی انصاف کا تصور ہیو کے اگست کے فلسفہ اور تھامس پاین کے فلسفہ کے ذریعہ حاصل کیا جا سکتا ہے، اصطلاح "سماجی انصاف" اصطلاح 1840ء سے واضح طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ Luigi Taparelli کا نام جسوٹ کا ایک پادری عام طور پر اصطلاح کو سنبھالا جاتا ہے، اور یہ 1848 کے انقلابوں کے دوران انتونیو Rosmini - Serbati کے کام میں پھیل گیا ہے۔ تاہم، حالیہ تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ اظہار "سماجی انصاف" کا استعمال بڑی ہے (19 ویں صدی کے پہلے بھی)۔

دیر سے صنعتی انقلاب میں، ترقی پسند امریکیوں کے قانونی علماء نے اس اصطلاح کو زیادہ سے زیادہ استعمال کیا، خاص طور پر لوئس برینڈیز اور روکو کو پونڈ۔ 20th صدی کے آغاز سے یہ بھی بین الاقوامی قوانین اور اداروں میں سراہا گیا تھا۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن قائم کرنے کی تیاری یاد رکھی ہے "عالمگیر اور دیرپا امن صرف اس صورت میں قائم کی جا سکتی ہے اگر یہ سماجی انصاف پر مبنی ہے۔"

20 ویں صدی کے بعد، سماجی انصاف سماجی معاہدے کے فلسفہ کو بنیادی طور پر بنایا گیا تھا،

بنیادی طور پر اے اے تھیوری جسٹس (9711) میں جان راولز نے۔ 1993 میں، ویانا اعلامیہ اور ایکشن آف پروجیکٹ انسانی حقوق کی تعلیم کے مقصد کے طور پر سماجی انصاف کا علاج کرتا ہے (راولز، 1971)۔

جیسا کہ پہلے سے بحث کیا گیا تھا، فریڈرک حیک سماجی انصاف کے تصور پر تنقید کرتے ہیں، مقصد کی کمی کا سامنا کرتے ہیں، اخلاقی معیار کو قبول کرتے ہیں؛ اور اس وقت جب کہ صرف صحیح اور منصفانہ قانونی تعریف موجود ہے "معاشرتی طور پر غیر قانونی کی کوئی آزمائش نہیں ہے"، اور اس کے علاوہ سماجی انصاف اکثر ایک ایسے مباحثہ معیار پر مبنی وسائل کے ریبلولینگ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو حقیقت میں غیر منصفانہ ہوسکتی ہے۔ یا ظالم۔

قدیم مغربی فلسفہ میں بحث کے طور پر، انصاف کے مختلف تصورات عام طور پر کمیونٹی پر مرکوز تھے۔ پلاٹو نے جمہوریہ میں لکھا کہ یہ ایک مثالی ریاست ہے جسے " کمیونٹی کے ہر رکن کو اس کلاس میں تفویض کیا جاسکتا ہے جس کے ل؟ وہ اپنے آپ کو سب سے بہتر بنایا گیا ہے۔" (افلاطون، 380 قبل مسیح)۔

افلاطون کا خیال ہے کہ حق صرف آزاد لوگوں کے درمیان وجود میں آتی ہے، اور قانون کو "عدم مساوات کے تعلقات کی پہلی مثال میں اکاؤنٹ بنانا چاہئے جس میں افراد ان کے قابل اور صرف دوسری طور مساوات کے تعلقات کے لحاظ سے سلوک کیا جاتا ہے۔"

اس وقت کی عکاسی کرتے وقت جب خواتین کی غلامی اور برتری عام طور پر تھی، انصاف کے قدیم نظریات نے سخت طبقاتی نظام کی عکاسی کرنے کی کوشش کی، جواب بھی غالب ہوئی۔ دوسری جانب، امتیازی گروپوں کے لئے، انصاف کی مضبوط تصور اور کمیونٹی وجود میں آیا۔ ارسطو کی جانب سے تقسیم عدلیہ کو بتایا گیا تھا کہ لوگوں کو مالیت اور اثاثوں کو ان کی صلاحیت کے مطابق تقسیم کیا گیا تھا۔

سقراط (پلاٹو کے مکالمہ کے ذریعے) سماجی معاہدے کے خیال کو فروغ دینے کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے، جس کے تحت لوگوں کو ایک معاشرے کے قواعد کی پیروی کرنا چاہئے، اور اس کے بوجھ کو قبول کریں کیونکہ انہوں نے اس کے فوائد کو قبول کیا ہے۔ مشرق وسطی کے دوران، مذہبی علماء خاص طور پر، تھامس اکیناس نے مختلف طریقوں سے انصاف کے بارے میں بحث جاری رکھی، لیکن آخر میں خدا کی خدمت کرنے کے لئے ایک اچھے شہری ہونے سے منسلک۔ بحالی اور اصلاح کے بعد، سماجی انصاف کا جدید تصور، انسانی صلاحیت کی ترقی کے طور پر، مصنفین کی ایک سیریز کے کام کے ذریعے ابھرنا شروع ہوا۔ سمجھنے

کے بہتری پر باروچ اسپنوزا (1677) نے اس بات کا دعوی کیا کہ زندگی کا ایک حقیقی مقصد "انسانی کردار"]خود کے مقابلے میں زیادہ مستحکم["حاصل کرنے اور اسے " کمال کی آزادی" کے حصول کے ل? حاصل کرنا چاہئے۔

چیف جسٹس یہ ہے کہ ممکنہ طور پر اگر ممکن ہو تو دوسرے افراد کے ساتھ مل کر، آنے والے کردار کے قبضے میں۔(Spinoz, 1677)۔

فلسفہ اور فرانسیسی اور امریکی انقلابوں کے جواب میں، تھامس پائن نے اسی طرح لکھا ہے کہ حق کے انسان (1792) میں معاشرے کو "منصفانہ اور عالمی موقع" بنانا چاہئے اور اسی طرح" حکومت کی تعمیر کو آگے بڑھنے کے ل? ہونا چاہئے۔۔۔اس صلاحیت کی ہر حد تک جو انقلابوں میں کبھی نہیں آنے میں ناکام ہو۔"

اگرچہ "سماجی انصاف" اصطلاح کے پہلے استعمال کے بارے میں کوئی یقین نہیں ہے، ابتدائی ذرائع 18 ویں صدی میں یورپ میں پایا جاسکتا ہے۔اظہار کے استعمال کے حوالے سے کچھ حوالہ جات روشن خیالی کی روح سے منسلک صحابہ کے مضامین میں ہیں، جس میں سماجی انصاف کو بادشاہ کی ذمہ داری قرار دیا جاتا ہے؛ یہ اصطلاح کیتھولک اطالوی ماہرین کی طرف سے تحریری کتابوں میں موجود ہے، خاص طور پر سوسائٹی سوسائٹی کے ارکان۔

اس طرح، اس ذرائع اور سیاق وسباق کے مطابق، سماجی انصاف "معاشرے کا انصاف" کے لئے ایک اور اصطلاح تھا، معاشرے میں افراد کے درمیان تعلقات کو قابو پانے کے بغیر، سماجی-اقتصادی ایکوئٹی یا انسانی وقار کے بغیر کوئی تعلق نہیں۔

1861ء میں لکھا ہے کہ برطانوی برطانوی فلسفہ اور ماہر اقتصادیات جان سٹوارٹ مل نے اپنے نظریات کو استحصال میں بیان کیا کہ معاشرے کے ساتھ ساتھ تمام مساوی طور پر اچھی طرح سے سلوک کرنا چاہئے جنہوں نے اس سے برابر مساوی طور پر مستحکم کرلیا ہے، یہ وہی ہے جو برابر طور پر بالکل مستحق ہیں۔ یہ سب سے زیادہ خلاصہ ہے۔سماجی اور تقسیم شدہ انصاف کا معیار؛ جس کے لئے تمام اداروں اور تمام نیک شہری شہریوں کی کوششوں کو زیادہ سے زیادہ ڈگری میں مرتب کرنا چاہئے۔"

19ویں اور ابتدائی 20th صدی میں، سماجی انصاف امریکی سیاسی اور قانونی فلسفہ میں خاص طور پر جان ڈیو، Roscoe Pound اور Louis Brandeis کے کام میں ایک اہم موضوع بن گیا۔

اہم خدشات میں سے ایک امریکی سپریم کورٹ کے لوکنکن دور کے فیصلوں میں ریاستی حکومتوں اور وفاقی حکومت سماجی اور اقتصادی بہتری کے لئے، جس طرح آٹھ گھنٹے کا دن یا تجارتی یونین میں شمولیت اختیار کرنے کا حق منظور ہو گیا ہے وہ قانون سازی کو ہٹانے کے لئے تھا۔

پہلی عالمی جنگ کے بعد، بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن کی بانی دستاویز نے اپنا لفظ اسی اصطلاح میں اختیار کیا، اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ "امن صرف اس صورت میں قائم ہو سکتا ہے اگر یہ سماجی انصاف پر مبنی ہے"۔ اس نقط سے، سماجی انصاف کی بحث قانونی اور تعلیمی گفتگو کو مرکزی دھارے میں شامل کیا گیا ہے۔

فلسفیانہ نقطہ نظر:

1. برہمانڈیی اقدار: ہنٹر لیوس' سماجی انصاف میں اہم بنیاد کے طور پر تحفظ کے لئے قدرتی صحت کی دیکھ بھال اور پائیدار معیشت کے وکلاء کو فروغ دینے میں کام کرتا ہے۔ ہنٹر لیوس' سماجی انصاف میں اہم بنیاد کے طور پر تحفظ کے لئے قدرتی صحت کی دیکھ بھال اور پائیدار معیشت کے وکلاء کو فروغ دینے میں کام کرتا ہے۔ کلاسیکی یونانی سوچنے والوں کی طرح خوشخبری کی خوشخبری پر ایکیکورس کا حوالہ دیتے ہوئے، ہنٹر نے اپنی کتاب اخلاقی بنیادوں میں آرٹھولوجسٹ، فطرت پسند اور فلسفی الگزینڈر سکچ کو بھی حوالہ دیا ہے۔

عام خصوصیت جس کی سرگرمیوں کو متحد طور پر مہذب لوگوں کے اخلاقی کوڈوں سے منع کیا جاتا ہے، یہ ہے کہ ان کی فطرت کی طرف سے وہ عادت اور صبر دونوں نہیں ہو سکتی ہیں، کیونکہ وہ ایسے حالات کو تباہ کرنے کے لئے ہوتے ہیں جو ان کو ممکن بناتے ہیں۔

کو یسٹ بر ہمانڈی جسٹس، تھامس سوویل کے کو یسٹ میں لکھتے ہیں کہ معاشی سوسائٹی کی حمایت کرنے والے معاشی اداروں کے مضبوط خیال کے بغیر اگر ممکن ہوتو افادیت کی تلاش میں، تباہ کن اثرات ہو سکتے ہیں۔

سیاسی فلسفہ جان رایل جان برے کے سماجی معاہدے کے خیالات، اور کینٹ کے واضح ضروری نظریات، بر ہمھم اور مل کے مفادات کی بصیرت پر مبنی ہیں۔

اس اصول کا پہلا بیان ایک تھیوری جسٹس میں کیا گیا تھا جہاں انہوں نے تجویز کی کہ، "ہر شخص انصاف پر قائم ایک انوائیوالیتا ہے۔ یہاں تک کہ معاشرے کے فلاح و بہبود کو بھی پورا نہیں کیا جا سکے۔ اس وجہ سے انصاف سے انکار ہوتا ہے کہ کچھ کے لئے آزادانہ طور پر نقصان دوسروں کی طرف سے مشترکہ طور پر بہتر بنایا جاتا ہے۔"

ایک غیر روایتی پیشکش ہے جو کاتن کو مطمئن اصطلاح میں اخلاقی طور پر اچھے انصاف کے طور پر تیار کرتی ہے۔ سیاسی لبالزم میں اس کے خیالات کو واضح طور پر بحال کیا جاتا ہے جہاں معاشرے کو "وقت کے ساتھ تعاون کے منصفانہ نظام کے طور پر، ایک نسل سے اگلے نسل سے دیکھا جاتا ہے"۔

تمام معاشرے میں رسمی اور غیر رسمی دونوں سماجی، اقتصادی اور سیاسی اداروں کی بنیادی ساختہ ہے۔ جانچ میں معاشرے کے معاشرے کے نظریات پر ان عناصر کو مناسب طریقے سے فٹ اور کام کرنے کے ساتھ ساتھ کام کرتا ہے اور راولس کی قانونی آزادی کا ایک اہم ٹیسٹ ہے۔

اس بات کا یقین کرنے کے لئے کہ آیا مجموعی طور پر نافذ کردہ سماجی انتظامات کی کسی مخصوص نظام جائز ہے، انہوں نے کہا کہ کسی کو اس کے تابع ہونے والے لوگوں کی طرف سے معاہدے پر نظر رکھنا ضروری ہے، لیکن لازمی نظریاتی بنیاد پر مبنی انصاف کا بنیادی تصور نہیں۔ ظاہر ہے، ہر شہری کو ہر ایک تجویز میں اس کی رضامندی کا تعین کرنے کے لئے ایک سروے میں حصہ لینے کے لئے نہیں کہا جا سکتا ہے، جس میں کچھ حد تک سختی ملوث ہے، لہذا ایک کو فرض ہے کہ تمام شہری مناسب ہیں۔ شہریوں کے نظریاتی معاہدے کا تعین کرنے کے لئے راول نے دو مرحلے کے عمل کے لئے ایک دلیل تیار کی۔

• شہری بعض مخصوص مقاصد کے لئے X کی طرف سے نمائندگی سے اتفاق کرتے ہیں، اور، اس حد تک، X یہ طاقت شہریوں کے لئے ایک قابل اعتماد کے طور پر رکھتا ہے۔

ایکس سے اتفاق کرتا ہے کہ کسی خاص سماجی تناظر میں نافذ کرنے کا جائز جائز ہے۔ اس وجہ سے، شہری اس فیصلے پر پابند ہے کیونکہ اس طرح شہریوں کی نمائندگی کرنے کے لئے یہ ٹرسٹی کا کام ہے۔ یہ ایک ایسے شخص پر ہوتا ہے جو چھوٹے گروہ کی نمائندگی کرتا ہے (مثال کے طور پر، سماجی ایونٹ کے آرگنائزر کو لباس کوڈ قائم کرنا) جیسے ہی اسی طرح قومی حکومتوں، جو حتمی ٹرسٹیز ہیں، ان کے علاقائی علاقوں میں تمام شہریوں کے فائدے کے لئے نمائندہ اختیارات رکھتے ہیں۔ حدود۔

حکومتیں جو انصاف کے اصولوں کے مطابق اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لئے فراہم کرنے میں ناکام ہیں وہ جائز نہیں ہیں۔ عام اصول پر زور دیا جاسکتا ہے کہ انصاف لوگوں کو بڑھاؤ اور حکومتی حکومتوں کی قانون سازی کی طاقتوں کی طرف سے طے نہ کرے، راول نے زور دیا کہ " کافی ہے۔۔۔ کافی وجہ سے منعقد ہونے پر قانونی اور دیگر پابندیاں عائد کرنے کے ل؟ ایک عام فرض ہے۔ لیکن یہ خیال کسی خاص آزادی کے لئے کوئی خاص ترجیح نہیں بنتی۔"

راولز کے مطابق، بنیادی آزادی ہے کہ ہر اچھے معاشرے کی ضمانت لازمی ہے:

1. سوچ کی آزادی؛
2. مذہبی، فلسفہ، اور اخلاقیات پر سماجی تعلقات پر اثر انداز کرنے کے طور پر ضمیر کی آزادی،
3. سیاسی آزادی (مثال کے طور پر، نمائندہ جمہوری اداروں، تقریر کی آزادی اور پریس، اور اسمبلی کی آزادی)؛
4. ایسوسی ایشن کی آزادی؛
5. فرد کی آزادی اور سالمیت کے لئے ضروریات (یعنی: غلامی سے آزادانہ، آزادی کی آزادی اور آزادی کا ایک مناسب ڈگری کسی کے قبضے کو منتخب کرنے کے لئے)؛ اور
6. قانون کی حکمرانی سے متعلق حقوق اور آزادی۔

تھامس پگج کے دلائل ایک سماجی انصاف کے معیار سے متعلق ہیں جو انسانی حقوق کی خسارے پیدا کرتی ہیں۔ انہوں نے ان لوگوں کو ذمہ داری فراہم کی جو فعال طور پر معاشرتی ادارے کو ڈیزائن کرنے یا عائد کرنے میں تعاون کرتے ہیں تاکہ عالمی غریب کو نقصان پہنچانے کے ل؟ یہ قابل عمل ہے اور مناسب طریقے سے پائیدار ہے۔ Pogge کا کہنا ہے کہ سماجی اداروں میں غریبوں کو نقصان پہنچانے کے لئے منفی فرض ہے۔
" Pogge ادارہ" cosmopolitanism کی بات کرتا ہے اور انسانی حقوق کے خسارے کے لئے اداراتی منصوبوں کی ذمہ داری کو تفویض کرتا

ہے۔

اقوام متحدہ 2006' دستاویز سماجی جسٹس اقوام متحدہ میں: اقوام متحدہ کی کردار، یہ بتاتا ہے کہ "سماجی انصاف کو اقتصادی ترقی کے پھلوں کی منصفانہ اور شفقت انگیز تقسیم کے طور پر وسیع پیمانے پر سمجھا جا سکتا ہے۔۔۔" (اقوام متحدہ، 2006:16)۔

"سماجی انصاف" اصطلاح "اقوام متحدہ" کو دیکھا گیا تھا" انسانی حقوق کی حفاظت کے لئے ایک متبادل کے طور پر]اور [پہلے 1960 کے دوسرے نصف کے دوران اقوام متحدہ کی تحریروں میں شائع ہوا۔ سوویت یونین کی ابتدا میں، اور حمایت کے ساتھ ترقی پذیر ممالک کے، اصطلاح 1969 میں منظور کردہ سماجی پیش رفت اور ترقی کے اعلان میں استعمال کیا گیا تھا" (اقوام متحدہ، 2006:52)۔

اسی دستاویز کی رپورٹ، "اقوام متحدہ کے چارٹر اور انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کی تشکیل سے وسیع پیمانے پر عالمی نقطہ نظر سے، اس کے تمام طول وعرض میں سماجی انصاف کے حصول کی نظر انداز، مستقبل، تشدد، ظلم، افراتفری۔" رپورٹ کا اختتام ہوتا ہے، "عوامی اداروں کی طرف سے متوقع اور نافذ شدہ مضبوط اور باہمی مستحکم پالیسیوں کے بغیر سماجی انصاف ممکن نہیں ہے" (اقوام متحدہ، 2006:6،16)۔

ہمیں یہ بھی سیکھنے کی ضرورت ہے کہ سماجی نابریکی کیا ہے؟

عدم مساوات: سماجی عدم مساوات کسی معاشرے سے تعلق رکھنے والے فوائد کے غیر منصفانہ رسائی کی شرط ہے۔ ایک خالص برابر معاشرے میں، ہر شہری اس معاشرے کے مجموعی طور پر خوشحالی میں شراکت میں برابر کردار ادا کرنے میں کامیاب ہوسکتا ہے، اور وہ اس معاشرے کے اندران کی رکنیت سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ سماجی عدم مساوات عام طور پر بین الاقوامی حکومت کے قواعد وضوابط کو مطلع کرتا ہے جو بین الاقوامی معاشرتی علاج (تعصب اور تعصب) کا نتیجہ ہے۔ براہ راست اور غیر مستقیم سماجی نابریکہ دو طریقوں میں ٹوٹ سکتی ہے۔

. براہ راست سماجی عدم مساوات اس وقت ہوتی ہے جب کسی گروہ (یا گروپ) کے غیر منصفانہ علاج جان بوجھ کر اور کمیونٹی یا حکومت دونوں کی صلاحیتوں میں موجود ہوسکتی ہے۔ براہ راست عدم مساوات ایک مقصود عمل ہے جو وسائل، مواقع اور/ یا کچھ اور دوسروں سے حقوق لے لیتے ہیں۔

اً. ? • حکومتی: قانون سازی کے نزدیک اسکولوں اور دیگر عوامی جگہوں کے ساتھ نسلی نسلوں کو الگ کرنے کا اختیار

ب. ? • انٹر سماجی: کاروباری مالکان جنسی واقفیت پر مبنی گاہکوں کی خدمت کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

. غیر مستقیم سوشل عدم مساوات اس وقت ہوتی ہے جب کسی گروپ (یا گروہوں) کے غیر منصفانہ علاج کی پالیسی یا عمل کا واضح مقصد نہیں ہے، لیکن پھر بھی سماجی عدم مساوات کا نتیجہ ہے۔ مثال میں شامل ہیں:

•

حکومتی: قانون سازی جو ابتدائی اور میل میں ووٹنگ ختم اور محدود ہے اور/ یا تصویر کی شناخت کی ضرورت ہوتی ہے۔ان قوانین کا واضح مقصد ووٹر دھوکہ دہی کو کم کرنے کے لئے ہے لیکن نتیجہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو اکثر اکثر انتخابی دن پر ووٹ نہیں دے سکتے ہیں (طالب علموں، بزرگوں، یا جو لوگ دوسری صورت میں کام چھوڑنے یا خود کو منتقل کرنے کے قابل نہیں ہو سکتے ہیں) پولنگ سٹیشنوں کو) نقصان پہنچا ہے۔

پسینے کی دکانوں میں بنائی گئی خریداری کے کپڑے۔ پسینے والے مزدور مزدوروں کو زیادہ کام کرنے، زیرالتواء، اور اکثر غیر محفوظ کام کرنے والے حالات میں کام کرتے ہیں، معاشرے سے فائدہ اٹھانا اور فائدہ اٹھانا کرنے کی صلاحیت کو روکنے کے۔ لہذا کپڑوں کو خریدنے میں سماجی عدم مساوات پیدا نہیں ہوتی، اس کی شرائط کی حمایت کرتی ہے۔خوراک خریدنا اور نقصان دہ کیڑے مارنے کا استعمال کرتے ہیں-

اگر غیر ملکی سماجی عدم مساوات سے بچا جا سکتا ہے تو نتائج تعلیم اور شفافیت کے ذریعے واضح ہو جائے گی۔

س

ماجی انصاف کی ضرورت:

سماجی انصاف کے لئے، جس کے ذریعہ ہر کام کرنے والے مرد اور عورت آزادانہ طور پر دعوی کر سکتے ہیں، اس موقع پر مساوات کے مساوات کی بنیاد پر ان کے منصفانہ حصول کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے، جس سے انہوں نے پیدا کرنے میں مدد کی ہے، آج کل بہت اچھا ہے کیونکہ جب آئی ایل او 1919۔

موجودہ عالمی معیشت تاریخ میں بے مثال پیمانے پر بڑھ گئی ہے۔نئی ٹیکنالوجیز، لوگوں، دارالحکومت اور سامان کی مدد سے ملکوں کے درمیان آسانی سے اور اس رفتار کے ساتھ چل رہے ہیں جس نے ایک متفقہ عالمی اقتصادی نیٹ ورک کو سیارے پر تقریبا ہر شخص کو متاثر کیا ہے۔

عالمی طور پر بہت سے لوگوں کے لئے مواقع اور فوائد پیدا ہوئے ہیں، اسی طرح لاکھوں کارکنوں اور آجروں کو دنیا بھر میں نئے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

گلوبلائزڈ معیشت نے کارکنوں اور کاروباری اداروں کو نئے مقامات پر بے گھر کر دیا ہے، نتیجے میں سرمایہ کاری کی اچانک جمع یا پرواز کی وجہ سے، اور مالی عدم استحکام کی وجہ سے جس نے نتیجے میں 2008 میں اقتصادی معاشی بحران کا سامنا کیا۔

ـ واضح فوائد کے باوجود، گلوبلائزیشن نے سب کے لئے خوشحالی کے دور میں اس کا استعمال نہیں کیا۔ دراصل، اقتصادی اقتصادی ترقی کے باوجود، 1990ء کے دہائی تک 2008 کے بحران سے لاکھوں نئی ملازمتیں پیدا کی گئیں، دنیا بھر کے زیادہ تر علاقوں میں آمدنی کی عدم مساوات میں بھی ڈرامائی طور پر اضافہ ہوا۔ اجرت کی ذاتی تقسیم زیادہ غیر مساوات بن گئی ہے، بڑھتی ہوئی فرق کے ساتھ 10 فی صد اور کم از کم 10 فی صد مزدوری کے درمیان فرق۔

عدم مساوات نہ صرف پیداواری میں کمی کی وجہ سے بلکہ معاشرے اور قوم میں غربت، سماجی عدم استحکام اور حتی تنازعات اور مسلسل عدم تحفظ بھی کرتی ہے۔ اس کے باوجود، بین الاقوامی برادری نے اس کھیل کو کچھ بنیادی قواعد قائم کرنے کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے تاکہ یہ یقینی بن سکے کہ عالمگیریت ہر ایک کے لئے خوشحالی میں ایک مناسب موقع فراہم کرے۔

2008 کے منصفانہ گلوبلائزیشن کے لئے سماجی جسٹ کے ILO اعلامیے نے بین الاقوامی لیبر کے معیار کے فروغ سمیت، اس کے لئے دستیاب تمام وسائل کا استعمال کرتے ہوئے سماجی انصاف کو فروغ دینے کے لئے ILO کے مینڈیٹ کی مطابقت کی توثیق کی۔

سماجی جسٹس کے بارے میں تفہیم کرنا:

لہذا سماجی انصاف کے معاملات عملی طور پر معاشرے کے کسی بھی پہلو کے سلسلے میں ہوسکتی ہے، جہاں ناجائز ظلم وضبط یا پالیسیوں کے نتیجے میں پیدا ہوسکتا ہے۔ مشترکہ بحث سے میں یہ نتیجہ اخذ کرسکتا ہوں کہ سماجی انصاف کی درخواست جغرافیایی، سماجی، سیاسی اور ثقافتی فریم ورک کی ضرورت ہوتی ہے جس کے اندر افراد اور گروہوں کے درمیان تعلقات کو سمجھا جاسکتا ہے، اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ سماجی انصاف کی تصور کی حمایت کرنے کے لئے یہ وسیع تر سماجی نقطہ نظر کی بحث کے لئے ان ترجیحات کی مفاہمت کے لئے بحث کرنا ہے جس میں افراد حقوق اور آزادی کے ساتھ رہنے والے افراد اور ذمہ داریاں ہیں۔ ہیں۔

جب تک انصاف نہیں ہے، آزادی بے بنیاد نہیں ہے، اور نہ ہی آزادی کے بغیر انصاف کے بغیر زندہ رہیں گے۔ جسٹس اور آزادی مساوات کو محفوظ کرے گی۔ اس کے علاوہ ان کی تعامل میں انصاف اور آزادی خود کو "مساوات" میں پیش کرے گی۔ "برادری" صرف ایک خواب یا صرف خواہش مند سوچ ہوگی

لیکن انصاف، آزادی اور مساوات کے لئے۔ ایگزیکٹو کے ساتھ ساتھ ہماری ریاست کے قانون ساز تنظیم نے اب بھی ان کی قابل تشویش کو متغیر قانونی نظام کو فروغ دینے میں ناکام رہی، جو سماجی انصاف کو حاصل کرنے کے لئے غیر قانونی ہے۔

لہذا اب بھارت میں ریاستی ایگزیکٹو اور عدالتی اعضاء کے درمیان تعاون مضبوط بنانے کی ضرورت ہے کیونکہ بھارت میں سماجی قانون سازی نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ سماجی اصلاح کے معاملے میں کیا ہو رہا ہے، بھارت میں قانون ساز اس مصنف کو لگتا ہے کہ جب بھی ہمارے معاشرے میں کسی بھی معاملات پر گرمی ظاہر ہوتی ہے، تو قانون سازی اس پر قابو پاتا ہے؛ لیکن نافذ کرنے کے لئے قانون سے گزرنے کے بعد لوگ خاص طور پر عوام، اس گرمی سے کبھی کبھی روشنی نہیں دیکھتے ہیں۔ لہذا ہمیں اپنے موجودہ طرز عمل کے قوانین کو تبدیل کرنے اور تمام عدالتوں میں ججوں کے خطوط کی بروقت بھرنے سمیت قوانین کے مناسب عمل کے لئے لازمی اقدامات کرنے کی طرف سے قابل عمل عدلیہ کا نظام تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اکیلے قانون یا عدالت صرف سماجی انصاف نہیں لے سکتا۔ عدالتی نظام کی ترسیل کے نظام کی ترقی عدالتی نظام سماجی انصاف کے پروگرام کا حصہ اور پارسل ہے جو ریاست پر تین اداروں کے درمیان رابطے اور تعاون کے بارے میں بہت زیادہ منحصر ہے کیونکہ اکیلے چلنے کے لئے بیکار کام کرنا ہے۔